



سوال

(133) مقتدیوں کے آگے سے گزرنے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(۱) کیا امام اور مقتدیوں کے درمیان سے انسان گزر سکتا ہے (جائز ہے یا ناجائز) دلیل سے وضاحت کریں؟ (۲) یہ حدیث صحیح ہے یا ضعیف

الوداد شریف میں موجود ہے کہ نبی کریم ﷺ نماز پڑھا رہے تھے تو ایک بھری کا بچہ آپ کے آگے سے گزرنے لگا تو آپ نے اپنا پیٹ دیوار کے ساتھ ملا لیا اور وہ آپ کے پیچھے سے گزریا (باب سترۃ الامام سترۃ من خلفہ کتاب الصلاة)؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(۱) نہیں گزر سکتا ہے کیونکہ مقتدیوں کا سترہ امام ہے یا امام کا سترہ دو قول ہیں دونوں کے مطابق امام اور مقتدی کے درمیان سے گزرنے والا مقتدی اور اس کے سترہ کے درمیان سے گزرا ہے۔

(۲) حسن درجہ کی ہے اگر وہ بھیمتہ (بھری کا بچہ) رسول اللہ ﷺ کے آگے سے گزرتا تو امام اور مقتدی دونوں کے آگے سے گزرتا اب وہ صرف مقتدیوں کے آگے سے گزرنے والا بنا کچھ مضرت کم ہو گئی ویسے بعض اہل علم اس سے استدلال فرماتے ہیں کہ امام اور مقتدی کے درمیان سے گزرنے درست ہے بہر حال مجھے یہ استدلال صحیح نہیں لگتا۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

سترہ کا بیان ج 1 ص 122

محدث فتویٰ